بھلا تاب وطاقت کہاں اس زباں میں — بیاں کر سکے وصف خیر الوریٰ کا
تماشہ ذر رشید کی تہ سے خالق! — قیامت میں ساقی رسول مصطفیٰ کا

مولوی عابد حسین صاحب عابد گیاوی متعلم

ہوا سارا عالم محمد سے روشن — سفیر تھا دنیا میں دین ہدیٰ کا
مٹائے نوائش کو روئے زمیں سے — نمونہ دکھایا جو خلق و صفا کا
مقدس نبی کی ہے امت میں عابد — بھلا کیوں نہ ہو وہ مقرب خدا کا

مولوی محمد ادریس آزاد اللوی اعظمی متعلم

عیاں جب کہ جلوہ ہوا مصطفیٰ کا — فلک نے کیا شور صل علیٰ کا
ملک جن کے اوصاف کے مدح خواں ہیں — وہی ہے وجود احمد مجتبیٰ کا
ہوئی ظلمت کفر دنیا سے رخصت — یہ احسان ہے سرور دوسرا کا
نہیں منحصر صرف جن و ملک پر — "خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا"
پڑھے کیوں نہ آزاد ہر وقت کلمہ — خدا اور اس کے رسول ھدیٰ کا

مولوی ضیاء احمد انور سہسوانی متعلم

ثنا خواں جو ہوا احمد مجتبیٰ کا — وہ گویا ثنا خواں ہے رب علیٰ کا
وہ کوثر کا ساقی وہ محشر کا شافع — وہ مونس ہے ہر بیکس و بے نوا کا
ہوئے دونوں عالم ثنا خواں تو کیا ہے — "خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا"
عمل کرکے دکھلاؤ سنت پہ انور — جو جذبہ ہے حب رسول خدا کا

مولوی عبد الغفور مسلم بسکوہری متعلم

وہی بعد رحمان ہیں سب سے افضل — یہ رتبہ ہے فخر صف انبیا کا
ہماری ہدایت کو تشریف لائے — یہ بعثت بھی ان کی ہے احساں خدا کا
شفاعت کریں گے قیامت میں مسلم
میں دیوانہ ہوں احمد مصطفیٰ کا